بسم اللہ الرحمٰن الرحیم وبہ نستعین......

اداریہ

الحمد للہ العزیز ماہنامہ فقہ اسلامی نے اپنی اشاعت کے سترہ سال مکمل کر کے اٹھارویں سال میں قدم رکھ دیا ہے۔ زیرِ نظر شمارہ اس سال ۲۰۱۷ء اور اٹھارویں سال کا پہلا شمارہ ہے، اب ہم نئے عزم کے ساتھ نئے سال میں قدم رکھ رہے ہیں۔ ہمارا پہلا شمارہ محرم الحرام ۱۴۲۱ھ (اپریل۔ مئی ۲۰۰۰) میں شائع ہوا تھا۔ اس مجلّہ کو اہل علم میں جو پذیرائی حاصل ہوئی اس کا اندازہ ہمیں ہر شمارہ کے بارے میں موصول ہونے والی علماء کرام کی آراء وتبصروں سے ہوتا رہا۔

ہماری یہ کوشش رہی کہ فقہ اسلامی کے حوالہ سے تحقیقی مقالات ومضامین پیش کیے جائیں، فقہی موضوعات ہی زیر بحث رہیں، اور علماء کرام سے جدید مسائل پر فقہی آراء حاصل کر کے انہیں عوام تک آسان زبان میں پہنچایا جائے۔ اگرچہ اس میں ہمیں بہت زیادہ کامیابی نہیں ہوئی تاہم ہمیں ناکامی کا سامنا بھی نہیں کرنا پڑا۔

بقول بزرگ استاذ پروفیسر ڈاکٹر محمد یوسف فاروقی صاحب اس مجلّہ کا اتنا عرصہ تک تسلسل کے ساتھ شائع ہوتے رہنا ہی ایک معجزہ سے کم نہیں۔

اور بقول شخصے "اہل سنت و جماعت کے حلقہ میں یہ اپنی نوعیت کا اس صدی کا پہلا مجلّہ ہے" ہمارے لوگوں کا مزاج کچھ اور ہے اور ہم انہیں راغب کر رہے ہیں کسی اور طرف، وہ تعریفیں سننے کے عادی ہیں ہم انہیں تنقیدیں سنوار رہے ہیں وہ نعتیں لکھنے نعتیں پڑھنے نعتیں سننے اور نعتوں پر سر دھننے کے عادی ہیں اور ہم انہیں بتلانا چاہتے ہیں علم وتحقیق کی بات۔ ہماری کیفیت گویا اس مصرعہ کے مصداق ہے کہ

نغمہ کجا و من کجا سازِ سخن بہانہ ایست سوئے قطاری کشم ناقۂ بے زمام را

ہماری خواہش ہے کہ لوگ علم وتحقیق کی طرف آئیں جبکہ لوگوں کا مزاج کچھ ایسا عاشقانہ بنا دیا گیا ہے کہ وہ آنکھیں بند کیے بس تصورِ جاناں میں گم ہیں اور انہوں نے اپنے واعظین سے جو مراقبہ سیکھا وسنا ہے وہی ایمان، عقیدہ اور نظریہ ہے، ان کے نزدیک علم وتحقیق کی کوئی حیثیت ہے نہ وقعت، پھر ایسے

☆ ما مضی فات وما ذھب مات فلا تفکر فیما مضی فقد ذھب وانقضی ☆

لکیر کے فقیر ہیں کہ فکر واجتہاد کی بات ان کے نزدیک کفر سے کم نہیں ۔عوام کا حال تو یہی ہے رہے اہل علم تو ان کی نہ کوئی سنتا ہے نہ مانتا۔قیادت جہلاء کے ہاتھ میں ہے اور منبر قصہ گو قسم کے واعظانِ شیریں بیاں کے قبضہ میں۔

ایسے ماحول میں فقہِ اسلامی کی بات کرنا' فقہ سے عناد رکھنے والوں کے خلاف علمِ جہاد بلند کرنا اور فقہ کو ملیا میٹ کرنے کی کوششوں میں مصروف عناصر کو بے نقاب کرنے جیسے بڑے چیلنجز سے کم نہیں۔

مجلّہ کی پالیسی ہم نے روزِ اول ہی واضح کردی تھی تا کہ قارئینِ کرام' مقالہ نگاران اور تبصرہ کنندگان ورائے دہندگان پر یہ واضح ہو سکے کہ ہم کیا کرنا چاہتے ہیں اور ان سے کس قسم کی مدد کے خواہاں ہیں مگر اس کے باوجود ہمیں جو مضامین اشاعت کے لئے موصول ہورہے ہیں ان میں مشائخ کے تذکرے' مناظروں کی روئیدادیں' مسلکی لڑائیوں پر مبنی دوراز کار تحریریں' مسلمانوں کے بعض فرقوں کے خلاف کفر کے فتوے اور سنی علماء کو سنیت سے خارج کرنے کے فیصلے' علماء کے خلاف نفرتوں کا اظہار اور قابلِ قدر اہل علم کے بارے میں غلیظ زبان پر مبنی شائع شدہ پمفلٹس اور کتابچوں کی اشاعتِ مکرر کے حکم نامے اور اسی طرح کی دیگر تحریریں ہیں۔

خدارا ہمیں ایسے فتاوی ومضامین ارسال کرنے کا احسان نہ فرمائیے۔

یہ مجلّہ اپنی وضع کردہ واعلان کردہ پالیسی پر گامزن ہے ہم ایک بار پھر اپنی پالیسی کا ایک اقتباس نہایت ادب سے پیش کرتے ہیں:

"یہ مجلّہ ان جواں مرد و عالی ہمت اسلاف کی خدمات کو خراجِ تحسین پیش کرنے اور ان کی علمی خدمات کو عوام تک عام کرنے کے ارادہ سے جاری کیا گیا ہے جنہیں اس امت کے فقہاء کہا جاتا ہے۔جن میں امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ' امام احمد بن حنبل رحمۃ اللہ علیہ امام مالک رحمۃ اللہ علیہ اور امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ جیسے اکابر سرفہرست ہیں۔

ہمارا مقصد قرآن وسنت کے لیبل کے تحت کی جانے والی فقہِ اسلامی سے تنفر پیدا کرنے کی شر انگیز کوششوں کو سبوتاژ کرنا اور فقہِ اسلامی کو قرآن وسنت سے مستند و مستخرج ثابت کرنا ہے۔

ھم عوام الناس تک فقہِ اسلامی کی برکات پہنچانے اور اہلِ اسلام میں فقہاء کے فیض کو عام

☆الا بذکر اللہ تطمئن القلوب وتحط الذنوب وبہ یرضی علام الغیوب وبہ تفرج الکروب.☆

کرنے کی کوشش کریں گے اور ان کی خدمات سے مسلمانوں کو روشناس کرانے کی سعی کریں گے۔ مجلّہ فقہِ اسلامی کی پالیسی بڑی واضح ہے اور علمی و قلمی معاونین سے التماس ہے کہ وہ اسی کی روشنی میں فقہی موضوعات پر مثبت تحریریں ارسال فرمائیں ...."

مجلّہ فقہِ اسلامی کے اداریوں کو بعض لوگوں نے بہت سراہا ہے اور جنہیں سابقہ تمام شمارے نہیں پہنچ سکے تھے انہوں نے اداریوں کی فوٹو کاپیاں طلب کیں۔ گزشتہ پندرہ برس کے تمام اداریوں کو قندِ مکرر کے طور پر بعض احباب کے اصرار و منفعتِ عامہ کے پیشِ نظر ......غیر فقہی اظہاریئے ...... کے نام سے یکجا طور پر کتابی صورت میں شائع کردیا گیا ہے۔ ہم ان تمام احباب کے مشکور و ممنون ہیں جنہوں نے سالِ گزشتہ میں ہم سے تعاون فرمایا۔ فجزاهم الله احسن الجزاء

مگر ایک بات نہایت افسوس سے کہنا پڑتی ہے کہ نئے لکھنے والوں کی جانب سے فقہ المعاملات پر تحقیقی مقالات ہمیں موصول نہیں ہو رہے۔ جبکہ ہر سال الشہادۃ العالمیۃ کے لئے ہزاروں نہیں تو سینکڑوں افاضل مقالات تحریر فرماتے ہیں جن میں سے اکثر شائع نہیں ہوتے۔ مقالہ نگاران اگر ہمیں یہ مقالات ارسال فرمائیں تو ہم انہیں افادہ عامہ کے لئے بخوشی شائع کریں گے شرط صرف یہ ہے کہ مقالات فقہ المعاملات پر ہوں...... ذیل میں چند عنوانات پیش کئے جاتے ہیں جن کے تحت مقالات ارسال کئے جاسکتے ہیں......

غلطیوں کی اصلاح

قارئینِ کرام مجلّہ فقہ اسلامی کی مجلس ادارت کی پوری کوشش ہوتی ہے کہ اس میں شائع ہونے والے مضامین کی پروف ریڈنگ احتیاط سے کی جائے۔ مگر اس کے باوجود بعض مطبعی اغلاط رہ جاتی ہیں۔ لہذا دوران مطالعہ جہاں غلطی محسوس فرمائیں اسے اپنے ہاتھ میں موجودہ نسخہ مجلّہ میں فوراً درست فرمالیں تاکہ اگر کوئی اور اس کا مطالعہ کرے تو اس پر یہ گراں نہ گزرے۔ اور ماہ بماہ اگر ہمیں بھی تحریری طور پر اغلاط سے مطلع فرماتے رہیں تو ہم دیگر قارئین کو مطلع کر کے اصلاح کی کوشش کریں گے۔ (مجلس ادارت)

☆ مامضی فات وما ذهب مات فلا تفكر فيما مضى فقد ذهب وانقضى. ☆